# سوال

(45) محرم کے دنوں میں شہادت حسنین کاتذکرہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم کے دنوں میں شہادت حسنین کاتذکرہ کرناحسب روایت ''سر الشہادتین'' جائز ہے یا نہیں ،کہتے ہیں کہ دلی سے لکھنؤتک کے تمام اکابر علماء امامین کی شہادت کے تذکرہ کواپنا معمول بنائے ہوئے ہیں اورمرزاحسن علی بھی جوشاہ عبدالعزیز دہلوی کے اجل تلامذہ سے ہیں، محرم میں شہادت کاتذکرہ کرتے ہیں اور بعض اہل علم اس کوناجائز بتاتے ہیں جیساکہ علامہ ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ میں امام غزالی سے نقل کیا ہے کیونکہ اس سے صحابہ میں لڑائی جھگڑاسنا یاجاتا اور صحابہ کے متعلق دل میں حسن ظن نہیں رہتا اور شاہ شہید نے صراط مستقیم میں لکھا ہے کہ وہ امام توشہید ہوکر جنت میں چلےگئے یہ خوشی کی بات ہے ، نہ کہ رونے پیٹنے کی، اوراگر کوئی آدمی کسی شخص کواس کے اقارب کی دردناک داستان سنائے اور دونوں کوبتائے کہ اس کودشمنوں نے اس طرح مارا تووہ اس سے ناخوش ہوگا پھر امامین کے متعلق اس کوکیوں جائز رکھا جائے اورکتاب ''سر الشہادتین ''کہتے ہیں کہ شاہ عبدالعزیز کی نہیں ہے ، بلکہ کسی شیعہ کی تصنیف ہے ،جواب مفصل عنایت فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں بہتر یہی ہے کہ کربلا کے واقعہ کونہ بیان کیاجائے جیساکہ صاحب صواعق محرقہ اورشاہ اسماعیل شہید نے لکھا ہے اورشاہ ولی اللہ صاحب نے قول الجمیل میں لکھا ہے کہ ''قصہ گوئی کی رسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شیخین کے زمانہ میں نہ تھی بعد میں اگر کوئی قصہ گوآیا تواس کو مسجد سے نکال دیاگیا قصہ گوئی وعظ نہیں ہے یہ اچھی بھی ہوسکتی ہے اوربُری بھی۔ وہ آذات جوآج کل واعظوں کوپیش آتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اکثر موضوع اور محرف روایات بیان کرتے ہیں اوران کی وہ صلوات و دعوات کہ جن کو محدثین نے موضوعات سے شمار کیا ہے انہی سے کربلا کا واقعہ اور میلاد خوانی کی روایات ہیں۔

اورپھر کربلا کے واقعہ کے ضمن میں کئی ناجائز امور کاارتکاب ہوتا ہے مثلاً نوحہ ، شیون ، سینہ کوبی وغیرہ جوکہ قرون ثلاثہ مشہور لہا بالخیر میں باوجود محبت اہل بیت کے نہیں تھے۔ ہاں ان کےلیے دعائے مغفرت کرنا چاہیے اورانا للہ وانا لیہ راجعون پڑھنا چاہیے جیساکہ صواعق محرقہ کی عبارت سے واضح ہے اورپھر اگر کوئی یہ اچھا کام ہوتا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے دن ماتم ونوحہ ہوتانہ تورافضیوں کی طرح ان دنوں میں نوحہ وشیون ہوناچاہیے اورنہ ہی خارجیوں کی طرح اس دن خوشی کا اظہار کرنا چاہیے۔

اورسر الشہادتین واقعی شاہ عبدالعزیز کی تصنیف ہے۔ اس میں منتہی لوگوں کے فائدہ کےلیے ہدایات لکھی گئی ہیں۔ عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھاسکتے اورعوام کواس کا مطالعہ بھی نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان کے فتنہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔ امام غزالی نے اپنی تصنیفات میں اسی لیے کربلا کے قصہ کومنہیات سے شمار کیا ہے کہ اس سے عوام پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

[فتاویٰ نذیریہ]

**جلد01**